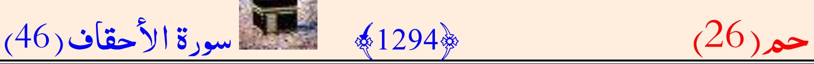


467



آیات نمبر 29 تا 35 میں جنات کی ایک جماعت کا ذکر جو قرآن سن کر اس پر ایمان لے آئے اور اپنی قوم کو بھی ایمان لانے کی دعوت دی۔ جہنم میں منکرین کے عذاب کا ایک منظر۔ روز قیامت منکرین خیال کریں گے کہ وہ دنیا میں چند گھنٹوں سے زیادہ نہیں رہے۔ رسول اللہ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) کو منکرین کی تکذیب پر صبر کی تلقین

وَ اِذْ صَرَفْنَآ اِلَیْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ اور اس واقعہ کا بھی ذکر کیجئے جب ہم نے جنات کی ایک جماعت کو آپ کی جانب متوجہ کر دیا تاکہ وہ قرآن سنیں فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ سو جب وہ اس جگہ آ پہنچے تو آپس میں کہنے لگے کہ خاموش ہو جاؤ فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوْا اِلٰی قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِیْنَ ﴿۲۹﴾ پھر جب قرآن کی تلاوت ختم ہو گئی تو وہ اپنی قوم کو خبردار کرنے کے لئے واپس لوٹ گئے قَالُوْا یٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ یَهْدِیْٓ اِلَی الْحَقِّ وَ اِلٰی طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۳۰﴾ انہوں نے واپس جا کر کہا کہ اے ہماری قوم! ہم ایک ایسی کتاب سن کر آئے ہیں جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے، وہ اپنے سے پہلے تمام کتابوں کی تصدیق کرتی ہے نیز دین حق اور راہ راست کی طرف راہنمائی کرتی ہے یٰقَوْمَنَآ اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوْا بِهٖ یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ یُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۳۱﴾ اے ہماری قوم کے لوگو! اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کرلو اور اس پر ایمان لے آؤ، اللہ تمہارے گناہوں سے درگزر فرمائے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے محفوظ رکھے گا وَ مَنْ لَّا یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰهِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ وَ لَیْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ

اَوۡلِيَآءُ ؕ اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول نہیں کرے گا تو یاد رکھے کہ وہ زمین میں کہیں بھاگ کر اللہ کو عاجز نہیں کر سکتا اور نہ اللہ کے سوا اس کا کوئی حمایتی ہو گا اُولٰٓئِكَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۳۲﴾ یہی وہ لوگ ہیں جو کھلی گمراہی میں مبتلا ہیں اَوَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّ اللّٰہَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَلَمۡ یَعۡیَ بِخَلۡقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنۡ یُّحۡیِۦَ الۡمَوۡتٰی ؕ کیا ان لوگوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کو پیدا کرتے ہوئے ذرا بھی نہ تھکا، وہ ضرور اس بات پر بھی قادر ہے کہ مُردوں کو دوبارہ زندہ کر دے بَلٰۤی اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۳۳﴾ کیوں نہیں! بیشک وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے وَیَوۡمَ یُعۡرَضُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا عَلَی النَّارِ ؕ اَلَیۡسَ هٰذَا بِالۡحَقِّ ؕ اور جس روز کفار جہنم کے سامنے لائے جائیں گے اور ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا یہ جہنم حقیقت نہیں ہے؟ قَالُوۡا بَلٰی وَ رَبِّنَا ؕ تو وہ جواب دیں گے کہ ہمارے رب کی قسم! یہ واقعی ایک حقیقت ہے قَالَ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۳۴﴾ ارشاد ہو گا کہ پھر آج اپنے کفر و انکار کی پاداش میں عذاب کا مزہ چکھو فَاصۡبِرۡ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الۡعَزۡمِ مِنَ الرُّسُلِ وَ لَا تَسۡتَعۡجِلۡ لَّهُمۡ ؕ پس اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! جس طرح آپ سے پہلے اولوالعزم پیغمبروں نے صبر کیا تھا، آپ بھی صبر کیجئے اور ان کفار کے لئے عذاب کی جلدی نہ کیجئے كَاَنَّهُمۡ یَوۡمَ یَرَوۡنَ مَا یُوۡعَدُوۡنَ ۙ لَمۡ یَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنۡ نَّهَارٍ ؕ اور جس دن یہ لوگ اس چیز کو

دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے تو انہیں ایسا محسوس ہو گا کہ گویا وہ دنیا میں ایک دن سے بھی کم بلکہ چند گھنٹے ہی رہے تھے بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ آپ کا کام صرف پیغام پہنچا دینا تھا، سو کیا اب اس کے بعد نافرمانوں کے علاوہ کوئی اور ہلاک ہو گا؟ رکوع [۴]